آیت نمبر 89

﴿ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴾

کہا تمہیں یاد ہے جو کچھ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا تھا جب تمہیں سمجھ نہ تھی

He said, "Do you know what you did with Joseph and his brother when you were ignorant?"

.

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

الجھل علم کے متضاد بھی ہوتا ہے اور حلم کے بھی۔

AlJahlu is opposite of I'lm and also Hilm.

زمخشری نے یہ رائے اختیار کی ہے کہ حلم کا متضاد مراد ہے۔(یوسف علیہ السلام نے) کہا:

Zamkhashri has the opinion that opposite of Hilm is meant . Yusuf AS said:

إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ یعنی جب تم بچے تھے بیوقوفی اور اوچھے پن کی حدود میں عقل اور سنجیدگی کی عمر کو پہنچنے سے پہلے۔انتہی۔

Iz Antum Jaahiloon means when before reaching the age of wisdom and seriousness you were children in the realm of stupidity and fickleness.

اور یہی صحیح ہے میرے نزدیک بھی کہ یہاں وہی جہل مراد ہے جو حلم کا متضاد ہے۔

I also consider it right that here Jahlu means the one opposite to Hilm.

لیکن حضرت یوسف علیہ السلام کے یہ بات کرنے سے تھوڑی دیر پہلے ان کا حضرت یوسف علیہ السلام پر چوری کا الزام لگانا اس بات کو رد کر دیتا ہے کہ انہوں نے جو کچھ کیا وہ بالغ ہونے سے پہلے بچپن میں کیا۔

But a little before Yusuf AS's saying this, their accusing Yusuf AS of theft invalidates the fact that whatever they did was done in childhood before reaching puberty.

بہر حال، حضرت یوسف علیہ السلام کا إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ کہنا، یہ بات کہتے وقت ان سے دونوں طرح کے جہل کی نفی کر رہا ہے، کیونکہ إِذْ ماضی کے لیے ظرف ہے۔

Nevertheless, Yusuf AS's saying Iz Antum Jaahiloon is negating both kinds of Juhal because Iz is Zarf for Madhi (past tense).

© copy rights reserved

یہ (اچھی طرح سمجھ لیں، یاد کرلیں) اور إِذْ تعلیل کے لیے بھی آتا ہے، جیسے فرزدق کے قول میں ہے:

(Understand this well and remember) Iz is also used for Ta'leel as it has occurred in the saying of AlFarazdaqi:

فَأَصْبَحُوا قَدْ أَعَادَ اللهُ نِعْمَتَهُمْ إِذْ هُمْ قُرَيْشٌ وَإِذْ مَا مِثْلَهُمْ بَشَرُ

وہ اس طرح ہوگئے کہ اللہ تعالی نے ان کی نعمتیں لوٹادیں/واپس کردیں، کیونکہ وہ قریش ہیں اور کوئی بشر ان جیسا نہیں۔

They became such that Allah SWT gave back their favors , as they are Quraish and no human being is like them.

اور اگر یہ آیت میں تعلیل کے معنی میں ہو تو حضرت یوسف علیہ السلام کی بات کا یہ تقاضا نہیں ہے کہ ان کا جہل ختم ہوچکا۔

If in the Ayah it is in the meaning of Ta'leel then Yusuf AS's saying does not make it necessary that their Juhal has ended.

نحوی وضاحت

Grammatical Explanations

مَا فَعَلْتُمْ: یہ مَا مصدریہ ہے، یعنی فعلكم بيوسف (کیاتم یوسف کے ساتھ اپنے کیے کو جانتے ہو)

Ma Fa'ltum: This Ma is Masdariyah, means Fa'lakum BiYusufa (Do you know your doings to Yusuf?)

أَنْتُمْ جَاهِلُونَ: محل جر میں مضاف الیہ ہے۔

Antum Jaahiloona: In the place of Jer it is Mudhaaf Ilaihi.